

نور افشاں

حقیقی نُور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۴ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہی ۸ مئی سنہ ۱۹۱۴ع | نمبر ۱۹

یہہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ سے معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی۔پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں*

تواریخ

تواریخ کلیسیا ۴ر
تواریخ مذہب ۸ر
تواریخ روم ۸ر
تواریخ مصر ۸ر
تواریخ یونان ۸ر
مرقع روس ۸ر
قدیم مسیحیوں کے حالات ۲ر
حیاتِ پولوس ۴ر
حیاتِ داؤد ۸ر
جنرل گارفیلڈ کی سوانح عمری اُردو ۳ر

مفید حکایتیں

رامپال سنگھ رومن اُردو ۸ر
تلاشِ حق اُردو۔رومن اُردو ۳ر و ۶ر
دولتِ لازوال اُردو ۳ر ۵ر ۸ر
دولتِ لازوال رومن اُردو ۸ر
عزتِ بیمثال اُرد ۳ر ۵ر ۶ر
" رومن اُردو ۸ر
حالاتِ جاپان ۲ر و ۸ر
شریف بیبیاں ۳ر و ۶ر
چندر لیلا سادھنی اُردو ۲ر و ۶ر گورکھی ۲ر
سیر ہند عر
وکیل کی سرگذشت رومن ۶ر
سورج پرکاش ۴ر و ۶ر مجلد ۱۲ر

ہندو مذہب کے متعلق

ستیارتھ پرکاش درپن اُردو ۸ر
سمپردائے ۶ر و ۱۰ر
ویدوں کی تعلیم ۱۰ر
بشنو کے دس اوتار ۲ر
ویدک تصنیفات ۱ر
ویدونکی قربانیاں اور چڑھاوے ۳ پائی
ویدون کی دیوتا پرستی "
ویدونکی ازلیت ۶ پائی
پرستش حیوانات ۳ پائی
تیرتھ ۶ پائی
اہلِ ہنود کے تیوہار "

دین اسلام کے متعلق

اسلام میں مسیح اُردو ۱ر
خدائے اسلام ۲ر
ینابیع القران ۳ر
الکفارہ ٠ر

بائبل یا قرآن ۱۰ر
مسیح ابن اللہ ۲ر
میزان الحق ۴ر
طریق الحیات ۲ر
کشف القرآن ۶ر
عقاید اسلامیہ ۱۰ر
ینابیع الاسلام ۸ر
ہدایت المسلمین ۸ر
تحقیق الایمان ۴ر
تواریخ محمدی ۴ر
تعلیم محمدی ۴ر
دین اسلام اور اُسکی تردید از روے اسلام ۲ر
دعوت اسلام ۶ پائی
گنجینۂ اسلام رومن ۸ر
بیگناہ نبی ۳ پائی
فارقلیط 〃
حضرت اسحٰق و اسمٰعیل 〃
حضرت محمد 〃
انجیل شریف کی صحت و درستی 〃
اسمارِ الٰہی 〃
خدا کے دس حکم 〃
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں 〃
مسیح یا محمد 〃
نماز 〃
سچا اسلام 〃
قرآن 〃
یسوع مسیح 〃
یسوع مسیح کی موت اور جی اُٹھنا 〃
سورہ فاتحہ 〃
ہمارا شافع کون ہے 〃

شمار شیریں ۵ر و ۱۲
خدا ہمارا باپ ۳ پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی 〃
انصاف کا دن 〃
فہرست قرآن رومن اُردو فی جلد ۶ر
تحقیق الاسلام حصہ اول ۲ر

سلسلہ اصلاح

اصلاح تمدن ۵ر
اصلاح زراعت ۱ر
اصلاح اخلاق ۴ر
ہند کی افلاس کا انسداد ۱ر
شادی کی بابت خیالات ۱ر
صنعت و دستکاری ۲ر

اسکول کی کتابیں

اُردو کا قاعدہ ۶ پائی، ۱ر
اُردو کی پہلی کتاب ۱ر
اُردو کی دوسری کتاب ۲ و ۳ر
اُردو کی تیسری کتاب ۳ر
اُردو کی چوتھی کتاب ۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کننگ صاحب کا ۱ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب ۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب ۳ر
زنانہ سیکنڈ ریڈر گورمکھی ۳ر
گورمکھی قاعدہ ۳ پائی

کیٹی کیزم

بینی سوال و جواب ۶ پائی
پنجابی اُردو حروف 〃 〃 〃
رومن اردو 〃 〃 〃
گورمکھی 〃 〃 〃

سوالات

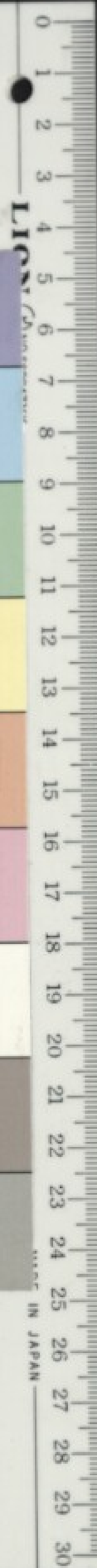
سوالات متی کی انجیل پر ۱ر
مرقس کی انجیل پر گورمکھی 〃 ۱ر
لوقا کی انجیل پر 〃 ۱ر
یوحنا کی انجیل پر 〃 ۱ر

مسیحیوں کیواسطے

تواریخ کلیسیا ۴ر
حل مشکلات حصہ اول ۶ر
تحقیق بائبل ۴ر
طالبان حق ۹ر
تواریخ بائبل ۴ر
حیات مسیح ۱۲ر
مسیح کا نمونہ ۸ر
مسیح کے خاص دوست ۸ر
کشف الحقایق ۸ر
راہِ زندگی ۱۲ر
موازنۂ مذاہب رومن ۸ر
مسیح کی تعلیم ۴ر ۸ر ۱۲ر
القاب مسیح ۴ر
بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے ۴ر
روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴ر

متفرق کتابیں

رابنسن کروسو ۱۲
مارکوپولو کا سفرنامہ
ابن حور اُردو ۵ر، طلائی شمعدان ۴ر
روح سے معمور زندگی ۴ر
طریق دعا ۴ر
شعاع نور حصہ اول و دوم ۵ر
طیطس یا رفیق صلیب ۸ر



نور افشاں

لودیانہ - جمعہ ۸ مئی ۱۹۱۴ء

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

ھز اکسیلینسی وائسرائے پیر کو بعد دوپہر شملے میں تشریف آور ہوئے ہیں۔ اور سپاٹو کی سیر کو تشریف نہیں لے گئے۔

ھز اکسیلنسی وائسرائے اکتوبر میں سٹیلونگ اور مینپوری پہاڑیوں کا ملاحظہ فرماوینگے۔ اور نومبر میں برہما میں دورہ فرماوینگے۔ اور صرف مانڈلے اور رنگون میں قیام فرماوینگے۔

پچھلے سال نیویارک میں ۱۲۰۰۰ عمارتیں تعمیر ہوئیں۔ اور ان پر ۴۰۰۰۰۰۰ ۱۴ پونڈ لاگت آئی ہے۔

جنگی جہازوں کو چھوڑکر ۷۰۰ اور جہازوں پر جو کہ مختلف ملکوں کے ہیں مرکنی کے بے تار سلسلے سے مسلح کئے گئے ہیں۔

بروک لین کے عجائب گھر میں ایک ٹوکری ہے جس کے نیچے ایک پورا خاندان آسکتا ہے اور اس کا محیط ۶ فیٹ ہے۔

پینسلونیا ریلوے کمپنی پر ۱۹۱۳ء میں ۱۱۱۰۰۰۰۰ مسافر سوار ہوئے۔ پر ایک بھی مہلک حادثہ واقعہ نہیں ہوا۔

ایک نئی قسم کا لیمپ ایجاد ہوا ہے کہ جس میں کئی شیشے اس کی روشنی کو پھاڑ دیتے ہیں اور آنکھوں کو محفوظ رکھتے ہیں۔

مسٹر گراہم وائٹ گمان کرتے ہیں کہ اگلے سال وہ ۶ مسافروں کے ساتھ بحر ظلمات پر سے ۳۰ یا ۶ گھنٹوں میں باد پروازی کرینگے۔

یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شیر کو گرانے کے لئے ۹ آدمی درکار ہیں۔ اور شیر ببر کو گرانے کے لئے ۵ آدمی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شیر دونوں سے زور آور ہے۔

سیفلوم جزیرے میں جو کہ برٹش چینل کے حد میں ہے۔ وہاں پر ایک بھائی اور بہن رہتے ہیں۔ اُن کا نام بادشاہ جیمس اور ملکہ میگ ہے اُن کی رعایا صرف جانور اور پرندہ ہیں۔ اس جزیرے میں اور کسی آدم کا نام و نشان بھی نہیں ہے۔

ھز آنر سر مائیکل اڈویر لفٹننٹ گورنر پنجاب اتوار کی رات کو لاہور سے جگادھری کو روانہ ہوئے ہیں اور پھر پیر کی صبح کو موٹر کار پر نہجرالا کو۔

بہت دنوں کے بعد شملے میں موسم اتوار کے دن اچھا ہوا اور پیر کے دن بجلی کے ساتھ مینہ بھی پڑا۔ اور بہت گھنٹوں تک پڑتا رہا۔ مینہ بہت پہاڑوں پر برسا

کلکتہ میں جو طوفان آیا تھا اس کے بعد ایک بھاری اژدہا جس کی پیٹھ ٹوٹ گئی تھی۔ سانتھل قلیوں نے اس کو اٹھا لیا۔ اور اس وقت وہ کچھ زندہ تھا۔ یہ غالب ہے کہ یہ اولوں کے سبب سے زخمی ہوا تھا۔ یہ کلکتہ کے ایڈن گارڈن کا واقعہ ہے سو لوگوں کو خبردار رہنا چاہئے کہ اپنے بچوں کو ایسے درختوں یا باغوں میں جانے نہ دیں

آرچ ڈینیٹ ہائی سکول شملے کی ایک لڑکی نے پیانو (باجے) میں سب سے اول انعام حاصل کیا ہے۔ جو کہ سر میک ورتھ کی طرف سے رکھا گیا تھا۔

تار برقیات

۴ مئی سینٹ پیٹرز برگ۔ سات مجسٹریٹوں اور میونسپل مصاحبوں کو فنی لینڈ میں ۱۸ ماہ کی قید کا فتوےٰ ہوا ہے۔ اور دس برس کے لئے نوکری سے خارج کئے گئے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اُس قانون سے انکار کیا تھا جو ڈوما نے پاس کیا تھا۔

۴ مئی واشنگٹن۔ شہر مکسیکو سے خبر ہے کہ حالت بہت نازک ہے۔ اور اُمید ہے کہ جنرل ہورٹا استعفا دیدینگے۔ مکسیکو کے اتحادیوں کے ہزاروں کی فوج واٹر ورکس تک چلی گئی ہے۔ اور شہر کے واٹر ورکس کو خراب کرنے کی کوشش کی۔ حملہ کیا گیا۔ لیکن بہت ہی خفیف ہوا۔ وہاں پر کوئی نقصان نہ ہوا۔ اور وہ فوج جو بھیجی گئی تھی۔ ویرہ کرز کو واپس آگئی۔ جنرل فنٹس نے شہر میں جنگی حکمرانی مقرر کردی ہے۔

۴ مئی۔ لنڈن۔ شہر مکسیکو کی حالت نہ معلوم ہے۔ جنرل ہورٹا کے استعفیٰ دینے کا سبب ابھی تک معلوم نہیں ہوا۔

۴ مئی لنڈن۔ جرمن بیلون والوں پر فتوےٰ لگا ہے۔ پر وہ ضمانت پر چھوڑے گئے۔ جب تک کہ کوئی اپیل ہووے۔

۴ مئی لنڈن۔ مسٹر میں اسسٹنٹ سکرٹری انڈین ٹی ایسوسی ایشن اس ایسوسی ایشن کے سکرٹری مقرر ہوئے ہیں۔ بجائے مرحوم مسٹر سنکلر کے۔

۴ مئی منیلا۔ سائبیریا کے بے تار کا کپتان بیان کرتا ہے کہ جہاز صحیح و سالم ہے۔

۴ مئی ہانگ کانگ۔ پھر خبر ہے کہ جہاز منیلا میں بڑے عمدہ طور سے پہونچ جائیگا۔ اور رو کے جانے کی خبر غلط تھی۔

۴ مئی لنڈن۔ اور پہلی خبر جو رو کے جانے کی ملی وہ ایک اور دوسرے جہاز کی تھی۔ جس کی تلاش اب ہو رہی ہے۔

۴ مئی۔ مدراس۔ راجہ اور رانی ورینا گم اوٹاکمنڈ جاتے ہوئے مدراس میں پہونچ گئے ہیں اور مدراس میں وہ تھوڑی دیر قیام کرینگے۔ ہز اکسیلنسی گورنر بمبئی ولیڈی ولنگڈن ۵ جون کو اوٹی میں آوینگے۔ اور ہز اکسیلنسی لارڈ و لیڈی پینٹ لینڈ کے مہمان ہوا ہونگے۔

۴ مئی واشنگٹن۔ اگرچہ بحری محکمہ کو ایک اور فوج مل گئی ہے یعنی اتحادی اور متعلقین سلطنت نے ٹامپیکو سر جنگ سے مہلت کا بندوبست کیا ہے۔ جنرل کرنزا نے ہورٹا کے بخلاف مہمان نوازی بند کرنے سے انکار کیا ہے۔

۴ مئی شہر مکسیکو۔ جنگی دفتر نے تمام اتحادی کمانڈروں کو حکم دیا ہے کہ مہمان نوازی بند کردیں بسبب چند روزہ صلح کے۔

۴ مئی ویرہ کرز۔ ہر ایک حالت میں جبکہ موجودہ غیر ممالک منسٹر روجس اپنے عہدے سے چلے جاوینگے۔ تو ایک نیا منسٹر مقرر کیا جاویگا۔ جو کہ متعلقین سلطنت کے ساتھ ملکر ہورٹا کو کو شکست دیگا۔ اور جنرل کرنزا جس نے ہورٹا کے ساتھ سلوک کرنے سے انکار کیا ہے اس کے قائم یعنی منسٹر کے ساتھ رابطہ اتحاد کرینگے۔

۴ مئی واشنگٹن۔ جنرل فنٹسن بیان کرتے ہیں کہ ۱۰۰۰۰ اتحادی اب ویرہ کرز کے قرب و جوار میں ہیں۔ اور بے چینی ہو رہی ہے۔

۴ مئی ڈوورینزو۔ بہت دیر کے بعد شام کو گورنمنٹ کو خبر ملی کہ دن کے وقت باغیوں پر حملہ کیا گیا اور بہت سے گاؤں جو دشمن کے قبضہ میں تھے پھر واپس لے لئے گئے ہیں۔ اور کہ گورنمنٹ کی فوجیں بو ہائی تک چلی گئی ہیں۔ کو لینیا کے نزدیک اس اثنا میں موخر الذکر جگہ کو پھر اپنے قابو میں کریں۔

۴ مئی لنڈن۔ ڈیوک آف آرگل کے فوت ہونے پر ایک ماہ کے لئے ماتم کا حکم ہوا ہے۔

۴ مئی لنڈن۔ ڈیوک آف آرگل کی لاش جمعرات کو ولیسٹ منسٹر ایبے لے جائی گئی۔ اور حضور معظم بادشاہ و ملکہ جمعہ کے روز عبادت میں حاضر تھے۔ اور ڈیوک آف آرگل کا جنازہ سنیچر کے روز سکاٹلینڈ کو لیجایا گیا۔

سنہری موقعہ

ناظرین نور افشاں ہندو سائکلوپیڈیا رسالہ لکھنا شروع ہو گیا ہے۔ جو عنقریب ظہور پذیر ہونے والا ہے۔ اب بھی جلد خواہش بھیج کر للعہ رعایتی قیمت سے فائدہ اُٹھاویں ورنہ شائع ہونے کے بعد چھ روپیہ بامحصول ڈاک ہو گی۔ پھر آپ کو افسوس ہو گا۔ رسالہ چھپنے سے پیشتر جس طرح پر آپ کی مرضی ہو سہولیت سے قیمت ادا کر سکتے ہیں۔ جلدی کرو۔

المشتہر۔ پی کیول سنگھ مشن کمپونڈ۔ لودیانہ

اڈیٹوریل نوٹس

مسیح کا تعلق اپنے شاگردوں کے ساتھ

انجیل کے پڑھنے سے اظہر ہوتا ہے۔ کہ مسیح کے شاگرد بخوبی جانتے اور یقین کرتے تھے کہ ہماری ہستی کا عین مدعا اور انجام مسیح ہی ہے یہی اُن کا فخر اور خوشی تھی۔ وہ اپنے آپ کو مسیح کا غلام کہا کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ اُس نے ہم کو خرید لیا ہے۔ مگر کیوں؟ نہ اس لئے کہ وہ ہم کو آزاد کردے۔ بلکہ اس لئے کہ وہ ہمارا آقا بنجائے۔ وہ ہمارا مالک اور ہم اس کے مملوک ہوجاویں۔ اور یہی جانتے بلکہ جاننے کی آرزو رکھتے تھے۔ کہ اُس کی خدمت ہی عین آزادگی ہے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ "ہم میں سے نہ کوئی اپنے واسطے جیتا ہے اور نہ ہی کوئی اپنے واسطے مرتا ہے۔ اگر ہم جیتے ہیں تو خداوند کے واسطے جیتے ہیں۔ اور اگر مرتے ہیں تو خداوند کے واسطے مرتے ہیں۔ پس ہم جئیں یا مریں خداوند ہی کے ہیں۔ کیونکہ مسیح اسی لئے موا اور زندہ ہوا کہ مردوں اور زندوں کا خداوند ہو۔ (رومی ۱۴: ۷ سے ۹) اور وہ ہمیشہ اس بات کی کوشش کیا کرتے تھے کہ "ہم اُس میں مقبول ہوں"۔ اور اپنے مسیحی بھائیوں کو بار بار نصیحت کرتے رہتے تھے کہ "وہ اُن سب باتوں میں ہمارے منجی خدا کی تعلیم کو رونق دیں"۔ (ططس ۲: ۱۰) اور اس بات کا یقین کرتے اور اُمید رکھتے تھے کہ "ہم جیتے جی یسوع کی خاطر ہمیشہ موت کے حوالے کئے جاتے ہیں۔ تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے فانی جسم میں ظاہر ہو"۔ (۲ کرنتھی ۴: ۱۱) اور نہ ہی وہ خیال کرتے تھے کہ ہم اپنی انجیلی سرگرمی اور تگ ودو میں اپنی شخصی راستبازی یا مصائب اور بردباری سے اپنی خوبیوں میں ترقی اور زور حاصل کرتے ہیں۔ بلکہ برعکس وہ سمجھتے تھے۔ کہ صرف ہماری کمزوری ہماری بے وقوفی۔ اور ہمارے گناہ ہی وہ ہیں جو ہمارے کہلا سکتے ہیں۔ اور اس بات کا کامل یقین رکھتے تھے۔ کہ ہمارا زور صرف مسیح ہی سے ہے۔ اور ہماری دیانتداری۔ تابعداری بہادری پاکیزگی اور غیرت کا صرف اُسی پر انحصار ہے۔

مسیح نے ہم کو اپنے خون سے خریدا ہے

مسیح کے شاگرد مسیح کے اس سبب سے ہوگئے ہیں کہ اُس نے انہیں "اپنے ہی خون سے خریدا ہے"۔ اور اُن کے لئے "اپنی جان دی"۔ "یہ خون" یا "جان" اُن کے گناہوں کا "چھٹکارہ" ہے۔ وہ مسیح کی موت کا واسطہ دیتے ہیں گویا کہ یہ مسیح کی وہ غیر محدود اور ہمدردانہ طاقت اور قدرت ہے جس سے مسیح کا دعوے اُس کے لوگوں پر پورا پورا ہوجاتا ہے لیکن اگر بنی نوع انسان گناہ نہ بھی کرتے تو بھی وہ اُسی کے ہوتے۔ جو کچھ مسیح سے کھو گیا تھا اُس کو مسیح نے اپنی موت سے از سر نو پھر حاصل کرلیا جس بادشاہت پر وہ اب مسلط ہے وہ اس سے ایک وقت باغی ہوگئی تھی۔ مگر پھر بھی وہ اصل اُسی کی تھی کیونکہ نہ صرف کلیسیا ہی بلکہ عالم ہی اُس کے واسطے خلق ہوا تھا۔

ساری چیزیں اُس میں پیدا ہوئیں

لیکن مسیح کے ساتھ بنی نوع انسان کے عملی اور ذہنی تعلق کی بابت جو اُن کا خیال تھا اس کی بنیاد دراصل یہ حقیقت ہے کہ "ساری چیزیں اُس میں خلق ہوئیں"۔ خصوصاً اس وقت جبکہ اس حقیقت کا تعلق اس کہنے کے ساتھ ہے۔ کہ "ساری چیزیں اُس میں شامل ہیں"۔ رسولوں کے خطوط میں ایسے بے شمار مقامات پائے جاتے ہیں جن میں مسطور ہے۔ کہ "مسیحی مسیح میں ہیں"۔ اور جو سچائی اُن مقامات میں پائی جاتی ہے اُس کی تعلیم خود خداوند مسیح نے دی اور اسکی تصدیق کلیسیا نے کردی۔ چنانچہ مرقوم ہے کہ "ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے۔ جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا"۔ (افسی ۲: ۱۰) "اس نے ہم کو بنائے عالم سے پیشتر اس میں چن لیا"۔ (افسی ۱: ۴) "اسی میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا جو ہاتھ سے نہیں (کلسی ۲: ۱۱) "اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے"۔ (۲ کرنتھی ۵: ۱۷) ان کے علاوہ اور بہت سے مقامات ہیں جو آپس میں بہت مختلف بھی ہیں۔ مگر سبھوں سے رسول کا وہ خیال اور تصور بخوبی نمایاں ہوتا ہے جو وہ اس تعلق کا رکھتا تھا جو مسیح اور کل بنی آدم میں ہے اور اگرچہ بعض مقامات میں اس تعلق کا بیان استعارہ کے طور پر ہوا ہے۔ تو بھی یہ یاد رکھنے کے قابل امر ہے کہ آخر استعارہ کی بھی تو کوئی بنیاد ہوا کرتی ہے۔ اور استعارہ بیلئے

مستعمل ہوا کرتا ہے۔ کہ اس حقیقت پر اور زیادہ اور پختہ زور دیا جائے اور اس طریق سے جو ستخاص میں پایا جاتا ہے۔ اور استعارہ سے وہ عمیق ترین اور حقیقی اور کمل علاقہ بیان کیا جاتا ہے۔ جو مسیح اور مسیحی میں ہوتا ہے۔ استعاروں کی ایک دو مثالوں سے یہ امر اور زیادہ مشرح اور روشن ہو جاتا ہے خداوند مسیح نے اس تعلق کو اتحاد سے تعبیر کیا ہے۔ اور باپ سے دعا کی ہے کہ وہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح تو اے باپ مجھ میں ہو اور میں تجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ایک ہوں‘‘۔ (یوحنا ۱۷: ۲۱) پھر فرمایا ہے کہ میں ان میں اور تو مجھ میں تاکہ وہ کامل ہو کر ایک ہو جاویں‘‘۔ (ایضاً ۲۳ آیت) اور ایک جگہ اس تعلق کو درخت اور اس کی شاخوں کے تعلق کے ساتھ تشبیہ دے کر فرمایا ہے۔ کہ تم مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں۔ جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی۔ اسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ ہو تو پھل نہیں لا سکتے‘‘۔ (یوحنا ۱۵: ۴) ان دونوں تشبیہات میں مشبہ اور مشبہ بہ میں۔ ایک خاص اور ناد دینی تعلق بتایا گیا ہے۔ جو وہ بالذاتہ رکھتے ہیں لیکن سوال لازم آتا ہے کہ جو تعلق خدا اور مسیح میں ہے وہ کیا ہے؟ کیا وہ اخلاقی تعلق ہے۔ یا طبعی؟ کلام کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا اور مسیح میں جو تعلق ہے وہ نہ صرف اخلاقی اور وصفی ہی ہے۔ بلکہ طبعی اور ذاتی ہے۔ ان کی صفات اور مرضی اور ذات ہر سہ ایک ہی ہے۔ اسی طرح مسیح اور مسیحی کا تعلق بھی نہ صرف اخلاقی ہی ہونا چاہیے۔ بلکہ ذاتی اور طبعی۔ اسی لئے پطرس رسول اپنے دوسرے خط عام کے ۱: ۴ آیت میں پڑھنے والوں کو نصیحت کرتا ہے کہ اس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے۔ تاکہ ان کے وسیلے سے تم اس خرابی سے چھوٹ کر جو دنیا میں بری خواہش کے سبب سے ہے۔ ان کے وسیلے سے ذات الٰہی میں شریک ہو جاؤ۔ پس ذات الٰہی میں شریک ہونا ہی وہ تعلق ہے۔ جو مسیح اور مسیحی کے درمیان مطلوب ہے۔ اور جس کو درخت اور اس کی شاخوں جسم اور اس کے اعضا اور سب سے بڑھ کر خدا اور مسیح کے باہمی تعلق سے مشابہ اور متبین کیا گیا ہے۔ اور اسی تعلق کو جو گناہ کے سبب سے فسخ ہو گیا تھا از سر نو قائم کرنے کے لئے مسیح اس جہان میں آیا۔ اور ہر قسم کی تکالیف اور دکھ سہے اور آخر کار صلیبی موت برداشت کی۔ یہی تعلق وہ شئے ہے جو بنی آدم کا مسیح کے ساتھ ہمیشہ سے تھا اور اس کی موت سے از سر نو بحال کر دیا گیا۔

لڑکی کی عمر بتانے کا ایک علمی طریق

اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب لڑکیاں سن بلوغت کو پہونچ جاتی ہیں۔ اور شادی کی غرض سے ان سے ان کی عمر دریافت کرنی پڑتی ہے۔ تو وہ شرم کے مارے براہ راست بتانا نہیں چاہتیں اس صورت میں ایک گونہ قدرے مشکل آ پڑتی ہے۔ لیکن یہ مشکل اس طرح حل ہو سکتی ہے۔ کہ لڑکی سے کہو اچھا تم اس ریاضی کے سوال کا جواب لکھ کر دیدو جب لڑکی اس سوال کا جواب لکھدے تو تم اس سے اس طرح اس کی پیدائش کا مہینا اور عمر معلوم کر سکتے ہو کہ دائیں ہاتھ کے دو ہندسے اس کی عمر کی تعداد برسوں میں بتائیں گے اور باقی ماندہ بائیں ہاتھ کا ہندسہ لڑکی کی پیدائش کے مہینے کا نمبر ہوگا۔ سوال یہ ہے۔ کہ پہلے وہ اس مہینے کا نمبر لکھے جس میں وہ پیدا ہوئی۔ اس کو دو میں ضرب دے۔ حاصل ضرب میں ۵ جمع کرے۔ حاصل جمع کو ۵۰ میں ضرب دے۔ حاصل ضرب میں اپنی عمر جمع کرے۔ پھر حاصل جمع میں سے ۳۶۵ تفریق کرے۔ حاصل تفریق میں ۱۱۵ جمع کرے۔ یہ حاصل جمع ہی جواب ہوگا۔

مثال کے طور پر　مہینے کا نمبر

۸
۲
۱۶
۵
۲۱
۵۰
۱۰۵۰
۲۰
۱۰۷۰
۳۶۵
۷۰۵
۱۱۵
۸۲۰

جواب ہے جس سے ظاہر ہے کہ لڑکی کی عمر ۲۰ سال کی ہے۔ اور ۸ ویں ماہ میں پیدا ہوئی۔

اطلاع

اخبار نور افشاں مطبوعہ ۲۷ اپریل نے جو الزام سہارنپور کنونشن کی انتظامیہ کمیٹی پر لگایا کہ دیہاتی مسیحیوں کیساتھ اچھا سلوک نہیں کیا گیا سو اس کی بابت سہارنپور کنونشن کمیٹی کی لوکل کمیٹی نے بہت تفتیش کی اور اس الزام کو بالکل بے بنیاد پایا۔

مس ای۔ مورس۔ سہارنپور۔
سکرٹری
سہارنپور کنونشن کمیٹی۔

پورا ہوا

یہ مقولہ خداوند مسیح کے اُن سات مقولات میں سے چھٹا ہے۔ جو ہمارے نجات دہندہ نے اُس وقت فرمائے جب وہ صلیب پر تھا۔ یہ اُس کی فتحمندی کے الفاظ و خوشی کا نعرہ ہے۔ جو مسیح نے اپنی زمینی زندگی اور خدمات کے اختتام پر فرمایا۔ اس فقرہ کے بولنے کے وقت ہی سے مسیح کی خدمت کا ایک نیا زمانہ شروع ہوتا ہے اور پُرانے زمانہ کا خاتمہ ہے۔ یہ فقرہ اپنے اندر کئی ایک مختلف امور رکھتا ہے جنکا اختصاراً بیان کردینا خالی از فایدہ نہ ہوگا (۱) دشمنوں کی تمام بدسلوکیاں اور دُکھ جو وہ مسیح کو دے رہے تھے اب پوری ہوگئیں اس کے بعد وہ مسیح کو دُکھ نہیں پہونچا سکتے (۲) باپ کا وہ ارادہ اور کام پُورا ہوگیا جو اُس نے مسیح کے ذریعہ بنی نوع انسان کی نجات کے بارے میں کیا تھا (۳) پُرانے عہدنامہ کی تمام پیشینگویاں اور علامتیں جو مسیح کے کام اور دکھوں کے بارے میں شروع سے کی گئیں وہ سب مسیح میں آج پوری ہوگئیں (۴) اس مدت میں شرارت ختم ہوگئی اور خطا کاریاں آخر ہوگئیں۔ اور بدکاری کی بابت کفارہ کردیا گیا اور ابدی راستبازی پیش کی گئی۔ ذبیحہ اور ہدیہ موقوف ہوگئے اور فصیلوں پر اجاڑنے والی مکروہات کا دھا جانا قریب آگیا۔ (دانیل ۹: ۲۴ و ۲۷) (۵) تم جو پہلے دور تھے۔ اب مسیح یسوع میں مسیح کے خون کے سبب سے نزدیک ہوگئے ہو۔ کیونکہ وہی ہماری صلح ہے جس نے دونوں کو ایک کردیا اور جدائی کی دیوار کو جو بیچ میں تھی ڈھا دیا۔ چنانچہ اس نے اپنے جسم کے ذریعہ سے دشمنی یعنی وہ شریعت جس کے حکم ضابطوں کے طور پر تھے موقوف کردی تاکہ دونوں سے اپنے آپ میں ایک نیا انسان پیدا کرکے صلح کرادے۔ وغیرہ (افسی ۲: ۱۳ سے ۱۶) (۶) مسیح کی معاوضانہ قربانی اور اس کا معاوضہ ہوا کسی آدمی نے نہ تو اس سے پہلے اور نہ اس سے بعد میں دوسروں کے واسطے اپنی جان دی اور نہ ہی کوئی دیگا (۷) آج شریعت کا تقاضہ جو بنی آدم پر تھا مسیح کے کام اور تصلیب سے پُورا ہوا۔ اب آگے کو ہم شریعت کے بند میں نہ رہے۔ اور اُس کا اختیار اب ہم پر نہ رہا اس نقطے سے نجات کی پوری کمالیت کا اظہار ہوتا ہے۔ اب ہم شریعت کی لعنت اور شیطان کی غلامی سے چھوٹ گئے ہیں۔ اور اب کچھ فکر نہیں ہے مگر جو لوگ اس کو قبول نہیں کرتے۔ اُن کے لئے فکر اور افسوس کا مقام ہے۔ یہ سلامتی کی بشارت کوہ کلوری سے آئی جو ہمارے دلوں کو مطمئن کرتی اور خوشی سے بھردیتی ہے۔ جب مسیح نے ہمارا معاوضہ بھر دیا ہے تو خدا جو راستباز ہے بھلا اب کس طرح سے دوسری مرتبہ ہم سے شریعت کا تقاضہ طلب کرسکتا ہے۔ اوہ کیسی شیریں اور تسلی بخش آواز ہے۔ کہ یہ ساری باتیں ہماری ہی نجات کی خاطر پوری ہوئیں ہمیں اس کے لئے خدا کا نہایت ہی شکر گزار اور محبت کی راہ سے فرمانبردار ہونا اور رہنا لازم ہے۔

جنوبی ہند کی متحدہ کلیسیا

۱۹۱۱ء کی رپورٹ مردم شماری میں مردم شماری کے کمشنر مسٹر گیٹ جنوبی ہند کی متحدہ کلیسیا کے بارے میں یوں لکھتے ہیں کہ گزشتہ دس سال کی ایک قابل غور صورت یہ ہے۔ کہ جنوبی ہندوستان کی بعض پروٹسٹنٹ مشنوں نے یہ میلان ظاہر کیا ہے کہ اپنے اپنے اسمی تفرقات کو دور کرکے ایک متحدہ مسیحی کلیسیائیں بنالیں۔ ذیل کی پانچ مشنوں کے تمام مسیحیوں نے اتفاق کرکے ایک جتھا بنالیا ہے۔ اور اس کا نام جنوبی ہند کی متحدہ کلیسیا رکھا ہے۔ وہ کلیسیائیں یہ ہیں۔ مدراس اور اس کے گردنواح کی یونائٹیڈ فری چرچ آف سکاٹ لینڈ مشن۔ ارکٹ اور کمیا اضلاع میں امریکہ کی ارکٹ مشن آف دی ریفارمڈ چرچ امریکن مدورا مشن اور دو بڑی لندن مشنری سوسایٹی کی مشنیں یعنی ٹراونکور مشن اور ساوتھ انڈین ڈسٹرکٹ کمیٹی مشن۔۔۔۔ مگر یہ سمجھنا چاہئے کہ یہ اسمی تفرقات جوان ناموں سے متعلق تھے۔ اب ایک امر سابق ہوچکے ہیں۔ اس کے تمام مسیحی جنوبی ہند کی متحدہ کلیسیا کے ممبر ہیں جو ایک مجلس مسیحی جماعت قرار پاچکے ہیں اس کلیسیا کے تمام معاملات کا انتظام ایک چھوٹی سی کمیٹی کے ذریعہ سے ہوا کرتا ہے جس کو جنرل اسمبلی نے منتخب کیا ہے۔ اور جو سال میں دو مرتبہ فراہم ہوتی ہے۔ جنوبی ہندوستان کی متحدہ کلیسیا کے افراد وہ مقامی کلیسیائیں ہیں جو متعلقہ مشنوں کے ذریعہ سے مرکب اور مرتب ہوئی ہیں۔ ان مقامی کلیسیاؤں کے خادمان دین اور دیگر ایلچیاں سے چرچ کونسل بنی ہے۔ جن کی کل تعداد نو ہے۔ یہ چرچ کونسلیں اپنے میں سے وکلا منتخب کرتی ہیں۔ اور اُن سے جنرل اسمبلی بنی ہے۔ جنوبی ہند کی اس متحدہ کلیسیا کے صورت پکڑ جانے کے سبب سے دیگر مشنوں کی توجہ بھی اس جانب پھر گئی ہے۔ اور اُن میں سے بعض خصوصاً بیسل جرمن ایونجلیکل مشن اور ویسلین مشنری سوسائٹی کی مشن بھی اس کے ساتھ اصالتاً متحد ہوجانے کے بارے میں غور و فکر کر رہی ہیں۔

ایک جوان کا دفعتہ تبدیل ہوجانا

کوریا کا ایک مشنری لکھتا ہے کہ



قریب پچاس مسیحیوں کی ایک کلیسیا نے ایک دفعہ اس قدر چندہ دیا جس سے کہ ایک پرائمری مدرسہ جاری ہو جائے۔ گذشتہ سال میں کئی ایک مسیحیوں نے اُس چندہ کو دُگنا کر دیا تھا۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ تین بُوڑھی عورتیں لگاتار سفارشی دعائیں کرتی رہا کرتی تھیں۔ ان میں سے ایک عورت کا ایک بیٹا تھا جس کو اُس نے مسیحی ہونے کی بڑی ترغیب دی۔ مگر اُس نے گستاخی سے انکار کر دیا لیکن چونکہ وہ برابر اس کو منادی کرتی رہتی تھی۔ اس لئے آخرکار وہ دوسرے صوبہ کو چلا گیا۔ مگر جب وہ وہاں کو جا رہا تھا تو راستہ ہی میں پہاڑی پر ایک سخت رعد و برق کا طوفان آ گیا۔ کہتے ہیں کہ ایسے طوفان کوریا میں اکثر نہیں ہوا کرتے۔ خیر اس طوفان سے وہ جوان نہایت ہی حیران اور پریشان ہو گیا مگر اُس نے اس رعد و برق میں ناراض خدا کی آواز سنی جو زبان حال سے گویا اس جوان سے ناراضگی ظاہر کر رہا تھا۔ اس قسم کا احساس دل میں پا کر وہ فوراً زمین پر سر بسجود ہو گیا اور خدا سے دعا کی۔ اور اپنی گستاخی کی معافی مانگی۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ نہ صرف وہ طوفان ہی تھم گیا۔ بلکہ اس کو واپس گھر کو جانا پڑا اور وہ اس روز ہی سے بالکل بدل گیا۔ اور اس نے فوراً اپنی والدہ کے خدا اور نجات دہندہ کو مان لیا اور اس وقت سے ہمیشہ تک بڑا پکا اور سرگرم مسیحی رہا مسیحی جوش اور غیرت میں آ کر اُس نے اپنے گاؤں کا ایک مقدس درخت کاٹ ڈالا یہ دیکھ کر لوگ بہت ہی خفا ہوئے۔ اور اُس جوان کو پکڑ لیا اور باندھ کر سزا دلوانے کے لئے اس کو مجسٹریٹ کے پاس لے گئے۔ مگر رستہ میں وہ جوان ان لوگوں کو ایسے طور پر منادی کرتا رہا کہ آخرکار انہوں نے اُس کو چھوڑ دیا۔

اسی قسم کا تجربہ وہاں کے ایک دکین کو بھی ہوا۔ جو مسیحی ہونے سے پہلے بڑا بھاری قمارباز تھا۔ جب وہ مسیحی ہوا تھا تو اُس کے پاس قریباً تین سو ڈالروں کے کئی ایک قماربازی کے نوٹ تھے۔ جو اُس ملک میں ایک خاصی رقم متصور ہوتی ہے۔ یہ رقم اُس نے اپنے قرضخواہوں کو واپس کر دی۔ اور دوسری طرف اُس نے اپنا قماربازی کا قرض بھی بڑی خوشی سے بھر دیا۔

امریکہ کے ایک بڑے موجد کی وفات

ایک امریکن اخبار میں ایک بڑے موجد۔ دستکار اور محب الانسان مسٹر جارج ویسٹنگ ہوس کی وفات کا ذکر اس طرح پر ہے۔ کہ وہ نیویارک شہر میں ۶۸ برس کی عمر کا ہو کر فوت ہو گیا۔ یہ شخص پیٹرزبرگ کا باشندہ تھا اور وہاں پر اس کا نام ابھی بھی مشہور ہے۔ اس نے ایک گاس میٹر یعنی گاس کے اندازہ کرنے کا آلہ ایجاد کیا تھا اور گاس کے متعلق اور بھی بہت سی دریافتیں کی تھیں منجملہ اُس کی بہت سی ایجادوں کے اس کی ایک ایجاد ائیر بریک ہے جس سے دو انجن کا آپس میں تصادم نہیں ہو سکتا۔ اس ایجاد اور اس کے تجربہ کے بعد ویسٹنگ ہوس ائیر بریک کمپنی نامے ایک کمپنی بھی تیار ہو گئی۔ جس سے امریکہ میں بہت ہی فائدہ پہونچا۔

قرآن کا متن

اس سرخی کے نیچے ۲۸ اپریل کے سول اینڈ ملٹری گزٹ میں ایک تار درج ہے۔ جو لندن سے ۲۵ اپریل کو روانہ ہوئی۔ چونکہ وہ مسلمانوں کی مقدس کتاب کے متعلق ایک نہایت ضروری اور مفید دریافت ہے۔ لہٰذا ہم اس کو اپنے ناظرین کے فائدہ اور دلچسپی کے لئے ذیل میں درج کرتے ہیں "چند ہفتوں ہی میں کیمبرج یونیورسٹی وہ کاغذات شائع کر دے گی جس میں متن قرآن کے وہ مختلف قرارت پائے جاتے ہیں جو اس چمڑے یا پیپئے پر لکھے ہوئے ہیں۔ جو ۱۸۹۵ء میں مسز اگنس سے خریدا گیا تھا۔ سُریانی گسہری سیمنری واقعہ موصل کے ڈاکٹر منگانا نے قرآن کے اس متن کو بخوبی پڑھ لیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس نسخہ کے بعض صفحے محمد صاحب کے منشی زید ابن ثابت کے موجودہ قرآنی نسخہ کے قلمبند کئے جانے سے پیشتر کے لکھے ہوئے ہیں۔

اڈیٹر نور افشاں بہت افسوس سے اظہار کرتا ہے کہ نکتہ چینی کا مضمون شائع کیا گیا۔ ہم اُن بھائیوں کے تہ دل سے شکرگزار ہیں۔ جنہوں نے ان نکتہ چینیوں کی حقیقت واضح کر دی۔ لیکن زیادہ قابل غور امر یہ ہے کہ اخبار نور افشاں ہمیشہ ہی سے سیالکوٹ اور دیگر مقامات کی کنونشنوں کا بڑا بھاری رفیق اور مددگار رہا ہے۔ اور سہارنپور کی کنونشن بھی جب کبھی فراہم ہو تو اس وقت بھی ہم اس کی امداد کرنے سے پہلوتہی یا گریز نہ کرینگے۔ نکتہ چینی سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ کیونکہ اس ہی کی وجہ سے میسرز بیلی۔ چمن خاں۔ اور گسٹین رلا رام کے مضامین مستنبط ہوئے ہیں۔

گورنمنٹ آف انڈیا بہت جلد کورٹ فیس ایکٹ کی ترمیم کے سوال پر غور کریگی۔

مراسلات

سہارنپور کنونشن

اور ایک اُس سے پوچھیگا کہ تیرے ہاتھوں پر یہ کیا زخم ہیں؟ تو وہ جواب دے گا۔ وے زخم ہیں جو مجھے اپنے دوستوں کے گھر میں لگے۔

زکریاہ ۱۳: ۶

گزشتہ ہفتہ بروز پیر کنونشن نے اختتام پایا اور کئی اور شخصوں کا خیال کرکے جنہوں نے اس موقعہ پر بڑی عجیب روحانی برکتیں پائیں۔ ہم سب خدا کی تعریف وحمد کئے بغیر رہ نہ سکتے تھے۔ اُس کی بے بیاں برکتوں کا خیال کرکے جو ہماری اُمید دل سے کہیں بڑھکر اس موقعہ پر ہمیں ملیں۔ ہم بڑے خوش وشادان تھے کہ یکایک نور افشاں نے اندھیرے سائے میں ہمیں ڈال دیا۔ ہماری خوشی تو ویسی ہی تازہ ہو پر ہمارے دل کو ایک مضمون نے بڑے رنج وغم میں غرق کردیا۔ ایڈیٹوریل کالم میں کنونشن پر تین حملے کئے گئے۔ اور ہمارے دلوں پر سخت زخم لگائے گئے۔ ہاں ایک دوست نے لگائے اور بلا سوچے سمجھے لگائے۔ ہم یہ زخم کس کو دکھائیں۔ لگانے والے تو خود ہی انہیں دیکھ اور بتا کہ تو نے کہاں تک اپنے کمزور بھائیوں کی بھلائی کی۔ کیا تو کنونشن میں نقص ڈھونڈنے آیا تھا یا برکتیں؟ تو نکتہ چینی کی دوربین لگاکر عمدہ سے عمدہ موقعہ پر چلا جا۔ اور تو ضرور نقص ڈھونڈیگا۔ پر ہمدرد بن۔ کمزور دلوں کو سہارا دینے کا خیال کر منجی کی طرح مہربان بن اور تو روشنی اور نور دیکھ کر خوش ہوگا ایسے موقعوں پر جب ہزاروں جانیں آگئیں تو کیا ممکن ہے کہ ہمسے پورا پورا تسلی بخش انتظام ہوتا؟ اور پھر پہلی مرتبہ اور ہم سب ناتجربہ کار؟ ہماری کمزوریاں تیری بہ نسبت ہم پر کہیں زیادہ روشن ہیں اور ہمیں ہمارے خدا نے ہماری کمتیوں ہی سے کئی نصیحت آموز سبق سکھائے پیارے زخم لگانے والے تو نے اس حقیقت کا ذرا خیال نہ کیا اور تو نے محض بے فائیدہ چھیڑ چھاڑ کر ہم کو دکھایا۔ اور دوسروں کو رنج پہونچایا۔

ناظرین! اگر حقیقت پوچھیں تو جب میں نے اس مضمون کو پڑھا میں نے یہی ارادہ کیا کہ جواب دینے سے خاموشی بھلی۔ اس قسم کی بے بنیاد باتیں کوئی بھی نقصان نہ پہونچائیں گی۔ میری قلم بڑی مدت سے نامہ نگاروں میں خاموش تھی۔ اور میں نے یہی سوچا کہ اس موقع پر جگانا اسے مناسب نہیں۔ پر نور افشاں کے ایک خاص مہربان اور دیگر دوستان کے کہنے پر میں نے قلم پکڑ ہی لی۔

تین حملے کنونشن پر کئے گئے۔ اور میں تینوں کے بارے میں ذیل کی سطور ہدیہ ناظرین کرتا ہوں

اوّل۔ گاؤں کے مسیحیوں کیساتھ ٹھیک سلوک نہ ہوا۔ اور کہ وہ برا برتاؤ دیکھ کر ایسے آزردہ ہوئے کہ ایک ہی دن بعد کنونشن سے چلے گئے

ناظرین! کنونشن ایک ایسے موقعہ پر فراہم ہوئی جب فصل کی کٹائی کا موسم کا تھا۔ سہارنپور کے ضلع سے بامشکل قریب دس اشخاص ہمارے بیچ شامل ہوسکے۔ وے بالبچے کے ساتھ ہمارے درمیان آئے اور اُن کا جوش دیکھ کر ہمیں بڑی خوشی ہوئی۔ پر اپنے کام کے سبب ہمارے ساتھ صرف ایک دن شامل ہوسکے اور بعد ازاں کھیتوں کو چلے گئے۔ اِن کا خیال کرکے کمیٹی نے آیام اجلاس میں یہ فیصلہ کیا کہ آیندہ سال کنونشن ماہ مارچ میں فراہم ہو۔ اُن کے جانے کا صرف ایک ہی سبب تھا اور وہ یہی تھا جس کا ذکر ہوا۔ یہ دعوےٰ یہ کیا جاتا ہے کہ وے برے سلوک کی وجہ سے چلے گئے۔ صاحب اگر آپ نے برا سلوک دیکھا تو ہم میں سے کسی سے کہا کیوں نہیں۔ ہم اپنے دیہاتی بھائیوں کو آپ کی مانند عزیز رکھتے ہیں ہم ضرور اسباب کا انسداد کرتے۔ پر اب بعد از مرگ واویلا سے کیا فائیدہ۔ غرض یہ ہے کہ سوائے آپکے کسی نے کوئی برا سلوک نہ دیکھا۔ بلکہ جب ایک میٹنگ میں وے بیچارے شرم کے مارے جماعت کے باہر بیٹھے تھے تو پادری رائے صاحب ہاتھ پکڑکر اُن کو اندر لے آئے اور انہیں عین جماعت کے درمیان بٹھایا۔ اگر یہ بدسلوکی تھی تو پھر نیک سلوکی تو شاید ہی اس دنیا میں آپ کو ملیگی۔

دوم۔ آپ نے فرمایا کہ کنونشن میں دیسی پادری صاحبان کو بولنے کے لئے نہ بلایا گیا۔ اور کہ آپ کو صرف امریکن وانگریزی بولنے والے نظر آئے۔ سچ ہے۔ پر یہ تو بتائیے کہ آپ کالوں اور گوروں کو دیکھنے آئے تھے یا اس مبارک دکھوں کے ہفتہ میں مسیح مصلوب کی آواز سننے آئے تھے؟ پھر آپ نے اس کا سبب بھی دریافت نہ کیا۔ اگر آپ دریافت کرتے تو آپ کی پوری تشفی ہوجاتی پر آپ نے جلد بازی میں آکر ناحق گولہ اندازی شروع کردی۔ آئیے میں آپ کو حقیقت سناؤں انتظام کرنے والی کمیٹی نے جب بولنے والوں کا انتظام کیا تو ہر دو میٹنگوں کے لئے دو اشخاص کا انتخاب کیا۔ اس خیال سے کہ اگر ایک اُنکا

کرے تو دوسرا اُس کی جگہ آ کھڑا ہو۔ اِن میں سے ایک دیسی اور دوسرا ولائتی صبح کی میٹنگ کے لئے جو بائبل کی تلاوت کے لئے مقرر تھی۔ دو اشخاص منتخب ہوئے۔ پادری بک صاحب اور پادری نبھوں صاحب۔ پادری بک صاحب نے دعوت منظور کر لی۔ شام کی میٹنگ کے لئے دو اصحاب مقرر ہوئے۔ پادری جے آر چیمبر صاحب دعوت منظور نہ کر سکے۔ پس پادری جانویر صاحب نے اُن کی جگہ لی۔ اب اس سے ناظرین پہ ظاہر ہو گیا ہو گا کہ کس طرح ہمارے مہربانوں کو ولائتی اصحاب کو پلیٹ فارم پر دیکھ کر افسوس ہوا۔ مجھے اور جہاں تک میرا قیاس ہے۔ اکثر لوگوں کو کبھی اس بات کا خیال تک نہ گزرا۔ کیونکہ ہم مسیح کی آواز سننے گئے تھے نہ کہ مشرقی و مغربی تفرقات۔ کیونکہ نہ کوئی یہودی رہا۔ نہ یونانی۔ نہ کوئی غلام نہ آزاد۔ نہ کوئی مرد۔ نہ کوئی عورت کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو۔

سوئم:۔ آپ کا اعتراض پاک عشا اور شخصی پیالے کے بارے میں تھا۔

چند اصحاب کمیٹی کے سامنے یہ عرض لائے کہ ہم چاہتے ہیں۔ کہ ساری جماعت پاک عشا میں شامل ہو۔ کمیٹی نے بعد غور و فکر کے یہی مناسب جانا۔ کہ کنونشن کی طرف سے ایسا انتظام کرنا درست نہیں اس بات پر یہ عرض یہاں کی مقامی کلیسیا کی سیشن کے سامنے آئی اور اُنہوں نے فیصلہ کیا۔ کہ پریسبیٹیرین کے قاعدے پر پاک عشا مانی جائیگی اور اس میں ہر کلیسیا کے شرکا کو شامل ہونے کی دعوت ہے۔ اس سبب سے گرجہ گھر میں اس رسم کے ماننے کا انتظام کیا گیا۔ پر جگہ کی قلت کے سبب مشن نے کمیٹی سے شامیانے کے استعمال کی درخواست کی۔ یہ درخواست منظور ہوئی اور رسم بڑے شامیانے میں ادا کی گئی۔ اس کے متعلق باقاعدہ دو مرتبہ سب جماعت کو اشتہار دیا گیا۔ پس صاحب! آپ نے کس حوصلے سے کنونشن پہ حملہ کیا؟

رہا آپ کا سوال شخصی پیالے کے بارے میں آپ ایک پریسبیٹیرین خادم الدین ہیں۔ کلیسیائی کچہری کھلی ہیں۔ آپ وہاں اس سوال کو اٹھائیں۔ پر ہم کو مفت نہ چھیڑیں۔ ہم نے اس موقعہ پہ اس پاک رسم کے وسیلے سے بڑی یگانگت اور تسلی پائی۔ اگر آپ نے صرف ملوٹیوں کی تصویر اتاری تو آپ کو مبارک ہو۔ کیا اگر مسیح ہمارے زمانہ میں ہوتا تو وہ مٹی کے برتنوں کی اس طرح حقارت کرتا۔ جب ہم اُس کے بدن اور اُس کے لہو کی یاد کرتے تھے تو آپ کے فرمان کے مطابق آپ کو ہنسی آئی۔

باقی آپ نے جو فرمایا کہ کتنوں نے اپنے مشنری صاحبان کی ناراضگی کی وجہ سے عشا ربانی لی۔ آپ اگر آج دیوار و دیوارکان لگائے پھریں تو آپ کئی اس سے بھی ہولناک باتیں سنینگے۔ پر کیا مناسب ہے کہ ایسی بڑی برکتوں والی کنونشن کا ذکر کرتے ہوئے آپ ایسی گھنونی بات کا ذکر کرتے؟

بس یہاں میں قلم کو تھام لیتا ہوں۔ میری عرض ہے کہ اب اس بحث کو یہاں بند کریں نہیں تو کلیسیا کو بجائے فائدے کے نقصان پہونچیگا۔ اور یہ بحث بھی لاحاصل۔

الراقم رنجیدہ خاطر
اگسٹین۔ لارام۔ سہارنپور

مسٹر سی الیف نیٹرس اور مسٹر سی وی کمار سوامی شاستری مدراس ہائیکورٹ کے عارضی جج مقرر ہوئے ہیں۔

سہارنپور کنونشن

کنونشن:۔ پہلا سہارنپور کنونشن۔ لودیانہ پریسبٹری کے متعلق پہلے سہارنپور کنونشن کی رپورٹ جو سہارنپور کنونشن کی رپورٹ جو سہارنپور میں ۹ ویں سے ۱۳ اپریل سنہ ۱۹۱۷ء تک ہوتا رہا۔

افتتاح۔ سہارنپور میں جمعرات ۹ ویں اپریل ۸ بجے شام کے سیمنری کے احاطے میں خاتون اور اصحاب متفرق کلیسیاؤں سے فراہم ہوئے۔ پادری جے۔ این۔ فورمن صاحب

صدر نشین۔ ایم۔ اے کنونشن کے صدر نشین نے دعا کے ساتھ کنونشن کے حال کا افتتاح کیا ردیوں ۵:۱۲ پر ایک برجستہ اور موثر درس دیا۔ مضمون یہ تھا کہ ہم شخصی طور پر گناہ کی نجاست کو محسوس کریں جس آنکھ سے کہ پاک خدا گناہ کو دیکھتا ہے۔ ہم بھی اسی آنکھ سے اُسے دیکھیں آپ نے کنونشن کا مقولہ یا موٹو حسب ذیل پیش کیا۔ جی ”اٹھا ہوا خدا ذمہ دار فتحمند بادشاہ“ جو یقیناً فتح کرتا اور کرتا چلا جاتا ہے۔ آپ نے جناب مرحوم پادری جے۔ این ہاتھ صاحب کے آخری کلمہ پہ زور دیا۔ اور کلمہ یہ تھا۔ ”بول یسوع مسیح کی جے“

مقامات۔ ذیل کے مقامی کلیسیاؤں سے خاتون اور اصحاب حاضر تھے۔ لاہور۔ شرقپور۔ جالندھر۔ لودیانہ۔ فیروزپور۔ موگہ۔ روپڑ۔ کھنہ۔ جگراؤں۔ انبالہ۔ سہارنپور۔ مسوری۔ ڈیرہ دون۔ الہ آباد۔ مینپوری (اے۔ پی۔ مشن فیلڈ) تھانیسر (سوم مشن انگلینڈ (این۔ ایم۔ ایس۔) جگادھری۔ سپاٹو (نیوزیلینڈ مشن۔)



سہارنپور۔ میرٹھ وغیرہ (ایم۔ ای مشن۔) کسولی۔ کالکا۔ کھرڑ۔ دہلی وغیرہ (بپٹسٹ مشن) ہوشنگ آباد (فرینڈز مشن) غرض یہ کہ آٹھ سو خاتون اور اصحاب حاضر تھے جن میں سے تین سو خاتون اور ۵۰۰ اصحاب تھے۔

سر انجام پانا } کونشن کے کل اجلاس چھپے ہوئے پروگرام کے مطابق انجام پائے

درس دہندگان } ذیل کے اصحاب درس دینے کے واسطے مقرر کئے گئے۔ پادری صاحبان جے۔ این فورمن صاحب ایم۔ اے۔ پی ایم بک۔ ٹی۔ ہنری (انبالہ) سی اے۔ آر جینویر۔ ای۔ ایم۔ ویری۔ پادری پی ایم بک صاحب نے بائیبل کی تلاوت پر درس دیئے

پادری بک صاحب } آپ نے ایمان توبہ پر بیان کیا۔ اور یہ واضح کیا کہ ان کا انسانی عقل۔ مرضی اور دل کیساتھ خاصکر محبت سے کیا تعلق ہے۔ اور ایمان کی ذیل کی خاصیتیں شرح کیں۔

(۱) پوری مخصوصیت (۲) فرزندانہ فرمانبرداری (۳) پاک کلام سے خاصکر اس کے وعدوں سے خوب واقف ہونا۔ اور اپنی زندگی خدا کے ہاتھ میں تفویض کرنا (۴) دعا کے وسیلے پاک تثلیث کے ساتھ قربت اور لگاتار لگاؤ قائم رکھنا۔ (۵) حلیمی (دیکھو یعقوب کا خط۔ متی ۵ باب۔ گلتیوں ۵ باب ۲۱ آیت سے آخر تک۔

پادری ویری صاحب } ڈاکٹر۔ ای۔ ایم ویری صاحب جزوی جلسوں میں جو دو بجے سے ۴ بجے شام تک ہوتے رہے دیسی کارندوں سے مخاطب ہوئے۔ آپ نے ہر روز پاسبان کے عہدے کے متعلق پر زور اور موثر صبر کے ساتھ درس دیئے۔ پاسبانی خطوط اور رسیا وغیرہ سے بہت سے حوالہ جات پیش کئے۔ اور ذیل کی باتوں پر آپ نے زور دیا۔ (۱) پاسبان کے عہدے کی عظمت و بزرگی (۲) استحقاق و اغراض (۳) جوابدہی و پوری پوری ذمہ داری (۴) پاسبانی عہدے کی قدر کرنا (۵) پاسبانی عہدے کے متعلق سدراہ اور مشکلات اور اُن کا علاج۔

آپ نے فرمایا کہ تا ہنوز ہند میں اس عہدے کی بہت توقیر نہیں ہوتی ہے جیسا کہ امریکہ اور دیگر مغربی عیسائی ملکوں میں ہوتی ہے۔ آپ نے ان کا بڑی صفائی کے ساتھ مقابلہ کیا۔ اور بڑی صفائی سے آہستہ آہستہ ادا بھی کیا جس سے سامعین بڑے محظوظ ہوئے۔

پادری ہنری صاحب انبالہ } پادری ٹی ہنری صاحب نے اسباب پر بیان کیا کہ ہندوستان میں کیسی کلیسیا ہونی چاہئے۔ اور اس میں کون کون سے علامات ہونے چاہئیں۔ اعمال کی کتاب کی قدیمی کلیسیا ہند کی کلیسیا کا نمونہ یعنے آئیڈیل ہونا چاہئے۔ جس کے مطابق وہ اپنے آپ کو بنائے۔ ہند کی کلیسیا میں ذیل کی باتیں ہونی چاہئیں (۱) دعا کرنے والی کلیسیا (۲) ایمان سے مملو کلیسیا۔ (۳) ایذا اٹھانے والی کلیسیا (۴) بڑھنے والی کلیسیا۔ (۵) پھلدار کلیسیا۔ (۶) ساری دنیا کو گھیرنے والی کلیسیا۔

پادری جینویر صاحب } پادری جینویر صاحب کا مضمون مسیح کی موت۔ جی اٹھنے اور زندگی پر تھا۔ اور سرا ایماندار کا عجیب امتحان یعنے مسیح کے ہمشکل بننا۔ صاحب ممدوح نے ۱ قرنتی ۸ باب اور یوحنا ۱۰: ۱۰ پر برجستہ درس دیئے۔ آپ کی بلاغت اور فصاحت شہد کے ٹپکوں کی طرح ٹپکتی تھی۔ اور بار بار یوحنا ۱۰: ۱۰۔ میں آیا ہوں کہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں زور دیا اور آپ کا آخری وعظ مسیح کے جی اُٹھنے کی بابت تھا۔ جسے آپ نے عقلی دلائل سے واضح طور پر ثابت کیا۔ ذیل کی تین بڑی دلیلیں پیش کیں۔ اوّل رسولوں نے دیدہ و دانستہ مسیح کے جی اُٹھنے کی بابت عوام الناس کو دھوکا دیا۔ اس دلیل کو آپ نے بڑی خوبی سے ادا کیا۔ یہ کہکر کہ اُن کے سامنے کوئی دنیوی غرض نہ تھی سوائے موت کے۔

دوسری دلیل۔ رسولوں نے دھوکا کھایا۔ اس دلیل کو بھی آپ نے رد کیا۔ یہ کہکر کہ دھوکا کھانے کا کوئی امکان نہ تھا۔

مسیح چالیس دن ان کے ساتھ رہا۔ اور کئی مرتبہ اُن پر اس عرصہ میں ظاہر ہوا۔ ایک مرتبہ جب کئی سو بھائی موجود تھے۔

تیسری دلیل مسیح سچ مچ نوشتوں کے مطابق جی اُٹھا ہے۔ اور یہ دلیل سچ اور برحق ہے۔ آپ نے یہ بیان کیا کہ جب یہ معجزہ سچا ٹھہرا تو پاک کلام کے باقی معجزے بھی سچ ہو سکتے ہیں اور سچے ہیں۔

بھجن منڈلی کا جلوس } دو روز تک ۳ بجے سے ۶ بجے شام تک بھجن منڈلی کا جلوس جس کی تعداد دو سو اصحاب سے کم نہ تھی۔ کنونشن کے احاطے سے روانہ ہو کے ریلوے سٹیشن کے مسافر خانے تک اور سہارنپور کے بازار میں گشت کرتا ہوا واپس آیا بھجن منڈلی نے خوب بھجن گائے شہر کے باشندگان انکا انبوہ دیکھ کر اور پر تاثیر گیت سنکر متحیر رہ گئے۔ اور ریلوے سٹیشن

کہ مسافرخانے کے مسافروں نے پھر گانے پر درخواست کی اور بھجنوں کے گانے سے بازار گونج اُٹھا۔ تعریف اور ہلیلویہ آسمانی تعریف اور ہلیلویہ کے ساتھ ہم مصافحہ ہو رہا تھا (مکاشفات، باب) خاصکر بپٹسٹ مشن کے بینڈ نے اس رونق کو افزود کیا

لدھیانہ پریسبٹری میں رپورٹ۔ لودیانہ پریسبیٹری کے اجلاس میں جو ۱۴ اپریل کو سہارنپور میں فراہم ہوا یہ رپورٹ دی گئی کہ کونونشن کے جلسے سرانجام پائے۔

کونونشن کے کل اخراجات صرف چندوں سے پورے کئے گئے۔ اور عنقریب ۸۵ روپے۔ نقد کونونشن خزانچی کے ہاتھیں ہیں جو آنے والے کونونشن کے لئے بیعانہ ہے۔ اور رپورٹ دی کہ خدا کی بڑی برکت اس کونونشن کے جلسوں کے ساتھ ساتھ رہی۔

حسن انتظام کونونشن میں آئے ہوئے خاتون اور اصحاب کی رہائش اور خوراک کا خاطرخواہ انتظام ہوا۔ پروفیسر بی۔ بی رائے نے معہ خاندان یہاں تک خود انکاری کی کہ اپنی رہائش کی کوٹھی باہر سے آئی ہوئی لیڈی صاحبان کے حوالہ کی اور آپ معہ خاندان شاید سیڑہی کے ایک چھوٹے کمرے میں تا اختتام جلسہ جات کونونشن گذارہ کرتے رہے۔ سب صاحبان ایسے آرام اور خوراک کے لئے کونونشن کے خیر مقدم کرنے والی کمیٹی اور کونونشن سکرٹری کے تہ دل سے شکرگذار تھے۔

دعائیہ کمرے خاتون اور اصحاب کے لئے دعائیہ کمرے الگ الگ مخصوص تھے۔

کونونشن کے بارے میں رائے کونونشن کے کل جلسوں میں سنجیدگی کا عالم چھایا ہوا تھا۔ اس کا بھید یہ تھا کہ ہادیاں روحانی زندگی آپ میں رکھتے تھے۔ یہ جلسے دن کو خدا کے بادل کے ستون اور رات کو آگ کے ستون کی یاد دلاتے تھے۔

میں ہمیں اس روحانی سرور اور تازگی کو ہمیشہ یاد رکھوں گا۔

دعا کرتے رہنا ہم اپنی روزانہ دعاؤں میں آنے والے کونونشن کی برکت کے لئے دعا کرتے رہیں۔

آئندہ کونونشن آنے والا کونونشن سہارنپور میں ہولی کی تعطیلات میں ہوگا۔ راقم

آسا نند رائے ایک چشمدید گواہ۔

ضرورت

سی پی کے مشن ہائی سکول کے ہائی ڈیپارٹمنٹ میں فارسی اور اردو پڑہانے کے لئے ایک مسیحی مولوی کی ضرورت ہے۔

اس کے پاس منشی فاضل کا سرٹیفکیٹ ہونا لازمی ہے (اور فارسی زبان میں اعلے لیاقت رکھتا ہو۔) اور تھوڑی بہت انگریزی بھی جانتا ہو انٹرنس یا میٹرکولیشن پاس شدہ کو ترجیح دیجائے گی۔ اور جس کو بطور استاد کے بھی تجربہ ہو تنخواہ للعہ سے صہ روپیہ تک حسب لیاقت ذیل کے پتے پر درخواست کرنی چاہئے۔

ای کلائن سکوائر ہیڈماسٹر سینٹ پال ہائی سکول۔ رائے پور سی پی۔

دین دار موت سے کیوں ڈرے

دین دار موت سے کیوں ڈرے کیونکہ وہ خداباپ کی گود میں جاتا ہے۔ خواہ بچہ ہو خواہ جوان خداباپ کے پاس جانے سے ڈر نہیں سکتا خدا کی موت اور ہے اور شیطانی موت اور ہے۔ وہ شخص جو خدائی موت مرتا ہے۔ وہ بڑا خوش ہوتا ہے۔ اور جو شیطانی موت مرتا ہے اس کو موت سے سخت ڈر لگتا ہے۔ ایسا کہ اس کو آگے قدم اُٹھانا ہی محال ہوتا ہے۔ گویا اندھیرا اور خوشی اس کے بغلگیر ہوتے ہیں۔ لیکن خداوند کا بندہ جب مرنے لگتا ہے۔ تو اس کو آگے روشنی دکھائی دیتی ہے جیسا کہ اس چھوٹی لڑکی کی موت سے ظاہر ہے۔ حالانکہ یہ عمر میں ایک چھوٹی لڑکی تھی۔ لیکن اس کی موت سے ہم کو عجیب سبق ملتا ہے۔ گویا یہ لڑکی ہم کو بتلاتی ہے کہ ہم جو کہ بڑے ہیں۔ کیا ہم بھی خدا باپ کے پاس جانے کے لئے تیار ہیں۔

مورخہ ۵ اپریل کو موضع منگمین آباد چک نمبر ۳۷۱ میں یہ لڑکی راہی ملک بقا ہوئی۔ عرصہ سے اس کا والد مرچکا تھا۔ اور اس کا ایک چھوٹی عمر کا ایک بھائی تھا اور چند بڑی بہنیں تھیں لیکن یہ اپنی بیوہ ماں کا ہمیشہ حکم مانتی تھی۔ اور گھر میں اس کی مدد کرتی۔ پھر سکول میں اجازت لے کر جاتی تھی۔ اور جو کچھ وہاں سے سیکھ کر آتی اپنی ماں کو سب کچھ بتا دیتی تھی حتیٰ کہ اس نے اپنی ماں اور چھوٹے بھائی دعا عقیدہ گیت سکھا دے۔

یہ لڑکی ہم کو یہ سبق دیتی ہے۔ کہ ہم خداوند کے لئے کیا کام کرتے ہیں۔ اس لڑکی نے خداوند مسیح کے لئے بڑا کام کیا۔ جتنا کہ وہ کرسکتی تھی۔ جب

یہ لڑکی بیمار ہوگئی تو اس کو پتہ لگ گیا۔ کہ اب مجھ کو یسوع مسیح بُلاتا ہے۔ سو اُس نے اپنی ماں کو کہا کہ اب میں خدا باپ کی گود میں جانے والی ہوں۔ اور میرا آپ کے ساتھ یہ وعدہ ہے کہ مجھ کو رونا مت۔ جب اُس کی ماں نے یہ کلمے سُنے تو وہ رونے لگی اور غمزدہ سی ہوگئی۔ لیکن اُس نے کہا کہ پیاری ماں کیا ہوا کیا کوئی نقصان تو نہیں ہوا مجھ کو مت رو۔

دعا مانگو گیت گاؤ۔ لیکن اُس کی ماں کو کوئی تسلی نہ تھی۔ لیکن پاس ہی اُس کی مامی تیمار داری کے لئے بیٹھی تھی۔ وہ گیت گانے لگی۔ اور لڑکی کو خوشی ہوئی۔ اور اسی وقت ہوش میں آگئی جتنی دیر اُس کے پاس گیت گایا جاتا تھا۔ اتنی دیر اُس کو آرام رہتا تھا۔ پھر اُس نے اپنی سکول کی سہیلیوں کو بلایا۔ اور اُن سے یکے بعد دیگرے ہاتھ ملا کر کہا کہ میری پیاری سہیلیو تم کو چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ لیکن اچھا باپ کی مرضی۔ اسی وقت تمام لڑکیاں رونے لگ گئیں۔ اور پوچھنے لگیں۔ کہ پیاری تم کہاں جاتی ہو۔ پھر اپنی ماں کو کہنے لگی۔ پیاری والدہ تم کو چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا لیکن خدا کی مرضی۔ اس کی دُعا یہ تھی کہ خدا باپ میں ہمیشہ تیرا کام کرتی رہی ہوں۔ لیکن اب تیری مرضی ہے کہ میں اس جہان سے چلی جاؤں

پھر اپنی ماں کو کہنے لگی کہ میں اب خدا باپ کی گود میں ہوں۔ بچوں کی خوش اعتقادی اور کامل بھروسہ واقعی ایک حقیقت ہے۔ وہ خدا پر عجیب بھروسہ رکھتی تھی۔ پھر کہنے لگی کہ چار فرشتے مجھ کو لینے کے لئے آگئے۔ یہ کہتے کہتے اس مرحوم دنیا سے چل دی

برکت مسیح چک نمبر ۸۲ رسولپور۔

کوریا میں مسیحیت

گذشتہ سے پیوستہ۔

اس سال موسم بہار میں لوگوں نے از سرِ نو ایذا رسانی شروع کی۔ ڈاکٹر ہال اور اُن کی میم صاحبہ بمعہ اپنے چھوٹے بچوں کے ابھی پنگ یانگ میں آئے ہی تھے کہ وہ اُن کا اور میرا مددگار جس کا نام ہال سوکوچین تھا بمعہ اُن شخصوں کے جنہوں نے اپنا مکان ہمارے پاس فروخت کیا تھا۔ سب قیدخانہ میں ڈالے گئے کبھی نہیں بھول سکتے۔ میرا ساتھی اور بقیہ اشخاص ایک دعائیہ جلسہ میں مگن تھے۔ اور انہوں نے ابھی اُس مقام کو پڑھا ہی تھا جس میں لکھا ہے۔ کہ اُن سے جو جسم کو ہلاک کر سکتے ہیں۔ پر روح کو ہلاک نہیں کر سکتے ہیں مت ڈرو جبکہ دروازہ ٹوٹ گیا۔ اور مجسٹریٹ صاحب کی طرف سے افسران داخل ہوئے۔ اور ایک بڑے ڈنڈے سے اُن کو مارنا شروع کیا گیا۔ اُن میں سے بعضوں کو لال رسّی سے باندھا جس کا مطلب کوریا میں یہ تھا۔ کہ انہوں نے بڑا بھاری جرم کیا اور پھر اُن کو گھسیٹ کر قیدخانہ میں لے گیا۔ اُن اشخاص میں سے بعض تو رستی میں رہا کر دیئے گئے۔ لیکن میرے مددگار کم کو بمعہ اور چند شخصوں کے کوڑے مار کر کاٹھ میں ٹھونک دیا گیا۔ اُن کو یہ دھمکی دی گئی کہ اگر تم خدا پر لعنت نہ بھیجو گے تو جان سے مارے جاؤ گے۔ اُن میں سے دو نے جو غیر مذاہب کے تھے بڑی خوشی سے ایسا کیا لیکن دو جو مسیحی تھے انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کیا۔ جب وہ اسی خیال میں تھے کہ ہم قتل کئے جائیں گے۔ تو کیا دیکھتے ہیں۔ کہ پھر لوگ اُن کو باہر لے گئے۔ اور وہاں وہ رہا کئے گئے۔ جب وہ جان بچانے کے لئے بھاگ پھرتے تھے اُن پر پتھر پھینکے گئے۔ پر خوش قسمتی سے بچ نکلے۔ ایک نہایت خوشی کی بات ہے۔ کہ اُن اشخاص میں سے ایک جو اس رات دعائیہ جلسہ میں حاضر تھا۔ اور سچا مسیحی نہ تھا۔ اس ماجرے کو دیکھ کر اُس نے اس رات مسیح کو قبول کر لیا۔

باقی داشتہ

شعر و سخن

غزل

نہ تو زر رکھتے ہیں پاس اور نہ پر رکھتے ہیں۔
ہاں جو رکھتے ہیں تو رحمت پہ نظر رکھتے ہیں
اس کے پینے سے ملتا ہے خدا دم بھر میں
ہیں وہ نادان جو اس مئے سے حذر رکھتے ہیں
قدر کچھ ان کی ہی ہوتی ہے جہاں میں اکثر
اپنی جو گانٹھ میں کچھ دولت و زر رکھتے ہیں۔
دیکھئے اپنی طرف آپ کہیں کیسے آپ۔
کیوں برائی کی طرف میرے نظر رکھتے ہیں
اچھوں کو تو نظر آتی ہیں سب اچھی باتیں۔
جو برے ہیں وہ برائی پہ نظر رکھتے ہیں۔
تیری یہ رمز و کنایہ ہیں جتنی باتیں
تاڑ جاتے ہیں جو وہ علم و ہنر رکھتے ہیں۔
پیری آئی ہے خضر دیکھئے کیونکر گذرے
عدم آباد کا ہم عزم سفر رکھتے ہیں۔

دیگر

تمہارے دست قدرت میں ہے جب اچھا برا کرنا
برا چاہو برا کرنا بھلا چاہو بھلا کرنا۔
نہیں یہ سارے خالی تمہارے سب شمع ہیں
فقیروں کو غنی کرنا غنی کو بے نوا کرنا۔
زمانہ جانتا ہے اس کو کب یہ راز پنہاں ہو
تمہارا ہم گنہگاروں کے بدلے جاں فدا کرنا
تمہارا ہی سہارا ہے گنہگاران امت کو
شفاعت کی نظر مجھ پر بھی محشر میں ذرا کرنا
بچایا ہے ہمیں جس نے کہ اپنے خون کے بدلے
اسی کو ہم کو لازم ہے دل و جاں سے ثنا کرنا۔
ارے او گنہگار و وہی ہے فیض کا چشمہ
اسی کے دست قدرت میں ہے ہم سب کا بھلا کرنا
بہت عرصے سے ہیں مدفون زیر خاک آ کر
قسم ہے آپ کو بیٹے کی آمد کی دعا کرنا
دل بیتاب کو میرے کسی پہلو نہ تھا تسکیں
جو کرنا تھا مجھے وہ کر لیا اب اور کیا کرنا
قمر کس لئے جانے لگا تھا غیر کے در پہ
کہ جب تیرے ہی قبضے میں ہے جو کچھ ہو عطا کرنا

مسٹر قمر۔ جیپوری۔

ضرورت

جولائی پہلی تک انگلو ورنیکلر مڈل سکول لاکھاؤنی ضلع بلندشہر کے واسطے ایک انٹرنس پاس مسیحی تجربہ کار فرسٹ اسسٹنٹ ماسٹر کی ضرورت ہے مجرد ہو۔ تنخواہ [illegible] سے [illegible] تک حسب لیاقت۔

جولائی پہلی تک انگلو ورنیکلر مڈل سکول لاکھاؤنی ضلع بلندشہر کے واسطے ایک ایف اے پاس کی جو کہ حساب خوب جانتا ہو ضرورت ہے۔ تنخواہ [illegible] روپیہ۔ تمام درخواستیں پتہ ذیل پر آنی چاہئیں۔

المشتہر

سکرٹری سی ایم ایس
۷ کیننگ روڈ الہ آباد

اشتہار

آئندہ آل انڈیا سنڈے سکول یونین کا سالانہ امتحان بائیبل اس سال ۱۸ جولائی بروز سنیچر ہوگا سو وہ امیدوار جو کہ اردو میں خواہ زبانی ہو یا تحریری امتحان دینا چاہتے ہیں تو ذیل کے پتے پر درخواست کریں۔

پادری ڈبلیو۔ جے میکی اے۔ پی مشن کمپونڈ لاہور۔

ضرورت　　$\frac{3}{1}$

راولپنڈی کی چرچ آف انگلینڈ مشن کے لئے ایک لائق تجربہ کار کیٹی کسٹ کی ضرورت ہے تنخواہ [illegible] روپیہ اور کرایہ مکان اپنی درخواست معہ اپنے چال چلن کے سرٹیفکیٹ کے مشنری انچارج کو بھیجی جاوے۔

پادری اے۔ جی۔ جی کا یو مشنری انچارج سینٹ اینڈریوز چرچ راولپنڈی۔

ضرورت

سی ایم ایس انگلو ورنیکلر نارمل سکول۔ یکم جولائی سے (۱) ایک ہیڈ ماسٹر کی ضرورت ہے تنخواہ [illegible] سے [illegible] تک لیاقت کے بموجب (۲) سیکنڈ ماسٹر کی ہندی جاننے والے کو ترجیح دیجائیگی تنخواہ [illegible] نقول سرٹیفکیٹ و لیاقت کے جلد ذیل کے پتے سے خط و کتابت کرنی چاہئے۔

پادری ایف ڈبلیو ہلسٹن ایم۔ اے۔ سی ایم۔ ایس سکندرہ۔ آگرہ۔

نئی کتابیں

ہندمیں سنڈے سکول - من تصنیف ایڈورڈ لے آئینٹ صاحب - رومن اُردو صفحہ ۱۲۰ - یہہ کتاب ہرایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستادکیواسطے ایک خاص قاعدہ - عوام کے پڑھنے کیلیئے پرتاثیر بچونکو تعلیم دینے میں پُرامفید آلہ - قیمت ۴ر ۶ر و ۸ر +

انجیل برنباس } من تصنیف عبدالاحد از قاہرہ - کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۱۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہوگئی - پادری ٹنگلیس صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی - اِس کتاب کے حالات اِس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں - قیمت ۱۲ر +

مسیح کی تعلیم } من تصنیف ڈاکٹر جے - ڈبلیو - رابرٹس صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا - فارسی - اُردو - رومن میں بھی چھاپی گئی - قیمت ۴ر ۸ر - اور ۱۲ر - یہہ کتاب نہایت ضروری ہے ہر ایک مسیحی کو چاہیئے کہ اِسکا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اُونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض } ۲۰ صفحے قیمت اُردو ۴ر ۸ر - ۱۲ر رومن ۶ر اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اِس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہوجائینگی +

آخری بات کی ہدایت اِس مضمون پر کہ ہرایک آدمی اپنے گھر رہائش کا گھر رکھے اور کسطرح پاوے ہ کتاب کی قیمت صدہا گنی قیمتی ہے +

جغرافیہ بائیبل } یہ کتاب پادری یوحنا خان مرحوم نے تصنیف کی ہے - یہ ایک بڑی اعلیٰ کتاب ہے - یہ کتاب خاصکر تھیولوجیکل سمینریوں اور بائیبل ٹرینگ اسکولوں میں ٹیکسٹ بُک کے طور پر استعمال ہونی چاہیئے - ہرایک مسیحی کو ضرور ایک جلد اپنے پاس رکھنی چاہیئے قیمت فی جلد - فارسی اُردو ۶ر +

دائی گری - من تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ - رومن اُردو ۶ر - فارسی اُردو عہ +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بُک کے طور پر استعمال کیجاتی ہے - ہرایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسلیئے ہرایک خاندان میں اِسکی ایک جلد ہونی چاہیئے +

ہدایت تیمارداران } یہہ کتاب اِس نیت سے تصنیف کی گئی ہے کہ ہسپتال کے ملازموں کو مدد دیجاوے - علاوہ ہرایک ہسپتال اور میڈیکل سکولوں کیلیئے سندی کتاب ہے - ہرایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں - رومن اُردو قیمت عہ یہہ کتاب دوبارہ چھپکر تیار ہوگئی ہے +

صحت جسمی } یہہ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے جسکا نام ہیلتھ ہے - سعید غلام حیدر خان پنشنر اور رئیس رائے بریلی کا اور نور محمد صاحب زمیندار پرتاب گڑھ ضلع کا اور احسن محمد اسسٹنٹ ہسپتال سے نظرثانی کیگئی - ایک کتاب حفظ صحت بڑے سادے طریقے لکھی +

مضمون کتاب

(۱) ہوا اور اُسکی بناوٹ - (۲) کیوں ہم بھائی نہیں - (۳) ہم بھائی کیونکر بن سکتے ہیں - (۴) سانس لینے میں ہوا کیونکر صاف ہوتی ہے - (۵) ہوا کسطرح صاف ہوتی ہے - (۶) صاف ہوا کس طرح ملتی ہے - (۷) پانی کا استعمال جسم میں اور اُسے کسطرح استعمال کریں - (۸) پانی کے پانیکا ذریعہ یا طریقہ - (۹) صاف پانی کسطرح ملسکتا ہے - (۱۰) کسطرح خوراک جسم کو برقرار رکھتی ہے - (۱۱) صاف خون - (۱۲) خوراک کی بناوٹ - (۱۳) قسم قسم کے کھانے - (۱۴) تیلی خوراکیں - (۱۵) ہدایت خوراک پر - (۱۶) چمڑا - (۱۷) نہانا - (۱۸) کپڑے پہننا - (۱۹) پٹھے اور ورزش - (۲۰) دماغی اور کانی ورزش - (۲۱) گھر اور آحاطے - (۲۲) تازہ ہوا کی آمد و رفت - (۲۳) صفائی - (۲۴) علیحدہ گھر - (۲۵) گاؤں اور قصبے - (۲۶) بخار کے مقابل کیسے تدبیر کریں - (۲۷) ہیضہ کے مقابل کیسے حفاظت کریں - (۲۸) چیچک کے مقابل کیسے حفاظت کریں - (۲۹) فیصلہ نصیحت - قیمت ۴ر +

دستور العمل نور افشان

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک ... عہ
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک ... ۱۱؍
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک مابعد ... ۲ ہے
غیر ممالک سے معہ محصولڈاک ... ۵؍ ہے

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	سے	صر	ہلے
چوتھائی کالم	صر	ہلے	للعہ ۱۲
نصف کالم	ہلے	للعہ ۱۲	عہ ۲۵
پورا کالم	للعہ ۱۲	عہ ۲۵	للعہ ۴۰
پورا صفحہ	للعہ ۴۰	عہ ۶۰	۱۰۰

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲؍ - ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا*

نوٹ، نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں*

اطلاع ضروری (۱) نامہ نگاروں کو چاہیے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خط و کتابت کیلئے ٹکٹ بھیجنے چاہئے ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط نظم و نثر مضمون بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے - چاہیے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذ پر ہوں (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اوپر نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جس کے پڑھنے سے دقت ہوتی ہے - مضمون بصفحہ وار ہونا ضروری ہے*

کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام و عمدہ کھانا

حرفتی کارخانجات

یہہ بورڈنگ سکول عیسائی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کیلئے عرصہ سے جاری ہے - امسال مشن بورڈ نے ابتدائی تعلیم کو اعلیٰ اور کمل بنانیکی غرض سے یہہ تجویز کی ہے کہ یکم اپریل ۱۹۱۴ء سے حصہ لوئر پرائمری کی تین جماعتیں علیحدہ عمارت میں ایک امریکن لیڈی صاحبہ کی زیر نگرانی رکھی جاویں*

شرح خرچ خوراک و فیس طالبعلم ... ۵ ماہوار
" اگر ایک خاندان سے دو ہوں ... للعہ ماہوار
" اگر ایک خاندان سے تین ہوں ... للعہ ماہوار

دھوبی و کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا*

کارخانہ جات - سکول ہذا میں ہر ایک قسم کا فرنیچر مثلاً کرسی میز الماری وغیرہ نہایت عمدہ اور ارزان قیمت پر طیار ہوتا ہے علاوہ ازیں جن رکشا کرد کونل بورڈ کیرم وغیرہ بھی تیار ہوتے ہیں*

قیمت جن رکشا للعہ سے ۱۵ عہ تک
قیمت کرد کونل لو سے عہ تک

مزید حالات بذریعہ خط و کتابت پرنسپل صاحب سکول ہذا سے دریافت ہو سکتے ہیں*

المشتہر - پرنسپل کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اردو الہ آباد سے شائع ہوتا ہے - اسمیں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن ایڈیٹوریل مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں* چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲ آنہ سے ایک دو روپیہ تک ہے - بنام ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور ہسوا یو پی سے طلب کر سکتے ہیں*

پرسبٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے - اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں - ۱۶ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے - اگرچہ ممبران نے صرف ۸۰ ہزار روپیہ چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھا لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بنک میں ۴۴ ہزار روپیہ نقد موجود ہے - ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے - اور نئے پراسپکٹس اردو و انگریزی منیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم - اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں*

باغِ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور فارسی اردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہے اگرچہ پانچ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں تو فی کاپی ۱۲ آنہ چارج کیا جاتا ہے - درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں اور زیادہ کی بھی ضرورت ہے یہہ خاصکر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہے قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائے گی - نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے - باغِ دل کے پچھلے نمبر ۱ آنہ فی نمبر لیا جاتا ہے*

درخواستیں بنام پادری ای - ایم ویری صاحب ڈی - ڈی آنریری سکرٹری سی - ایل - ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں*

پادری ای - ایم ویری صاحب ڈی - ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشان کے لئے مشن سٹیم پریس لودیانہ میں باہتمام دانیل برد ر نے چھاپا*